مُسلمان بچّوں کے صُبح و شام

6

مغرب سے عشاء تک

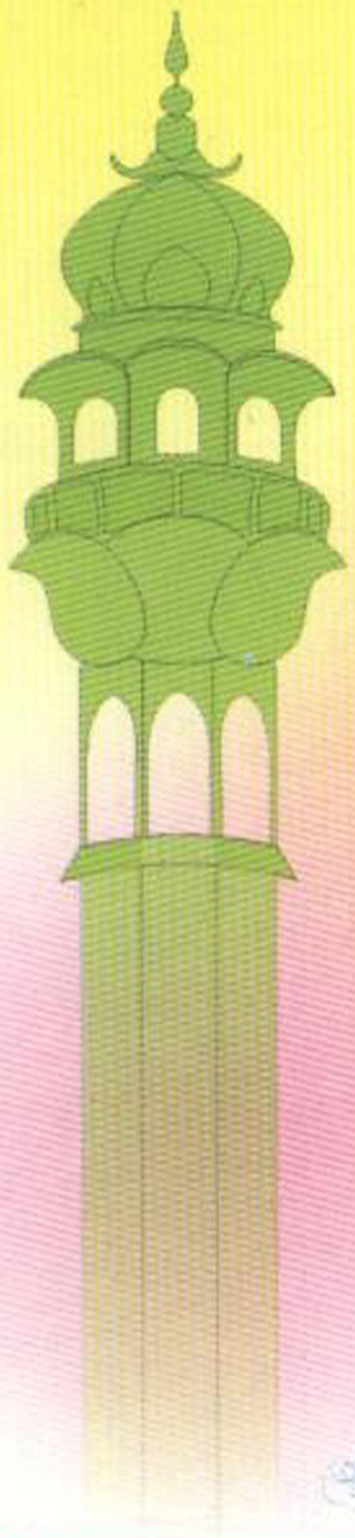

DARUSSALAM
دار السلام

اللہ

ابّا جان،

یہ آدمی شاید سڑک پار کرنا چاہتا ہے۔

کیا میں اسے سڑک پار کروادوں؟ راشد نے پوچھا۔

''ہاں بیٹا، نیکی کا یہ کام ضرور کرو۔ اللہ تعالیٰ اس کام سے بہت خوش ہوں گے۔

ابّا جان نے جواب دیا۔

كُلُوا مِن طَيِّبٰتِ مَا رَ

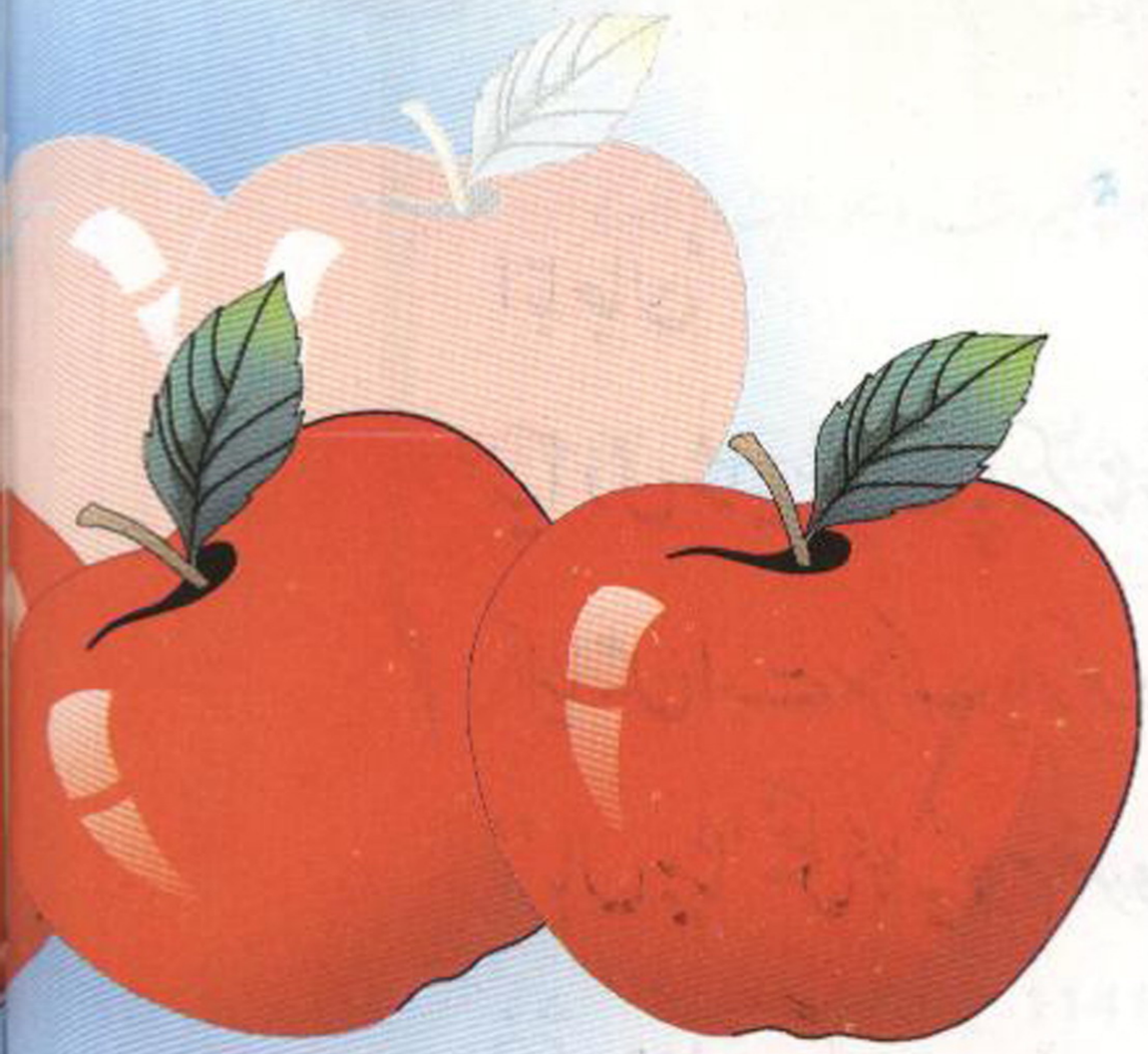

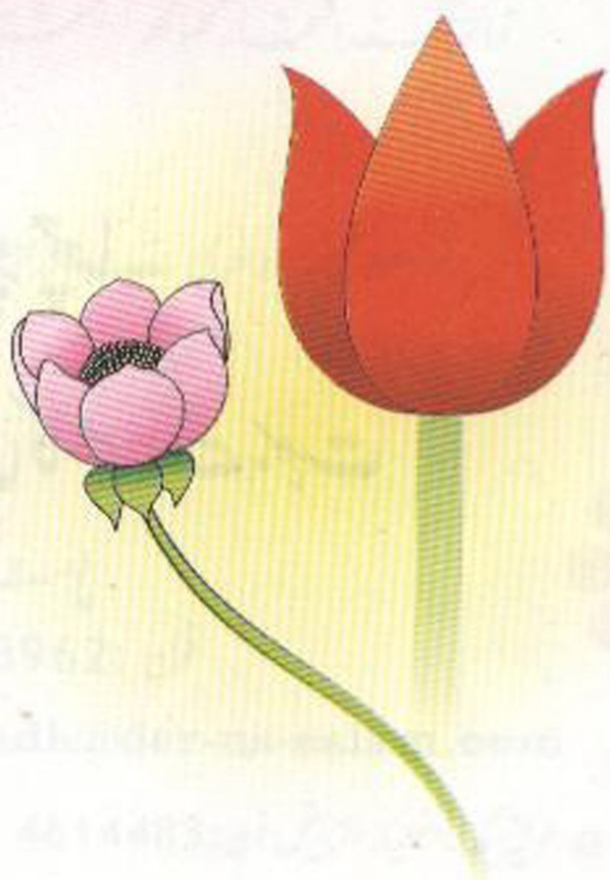

راشد بیٹا

آؤ! رات کے کھانے کے لیے پھل والے سے مالٹے اور سیب

لے لیتے ہیں۔

ابّا جان نے کہا۔

رِقْنکُمْ وَاشْکُرُوْا لِلّٰہِ

القرآن

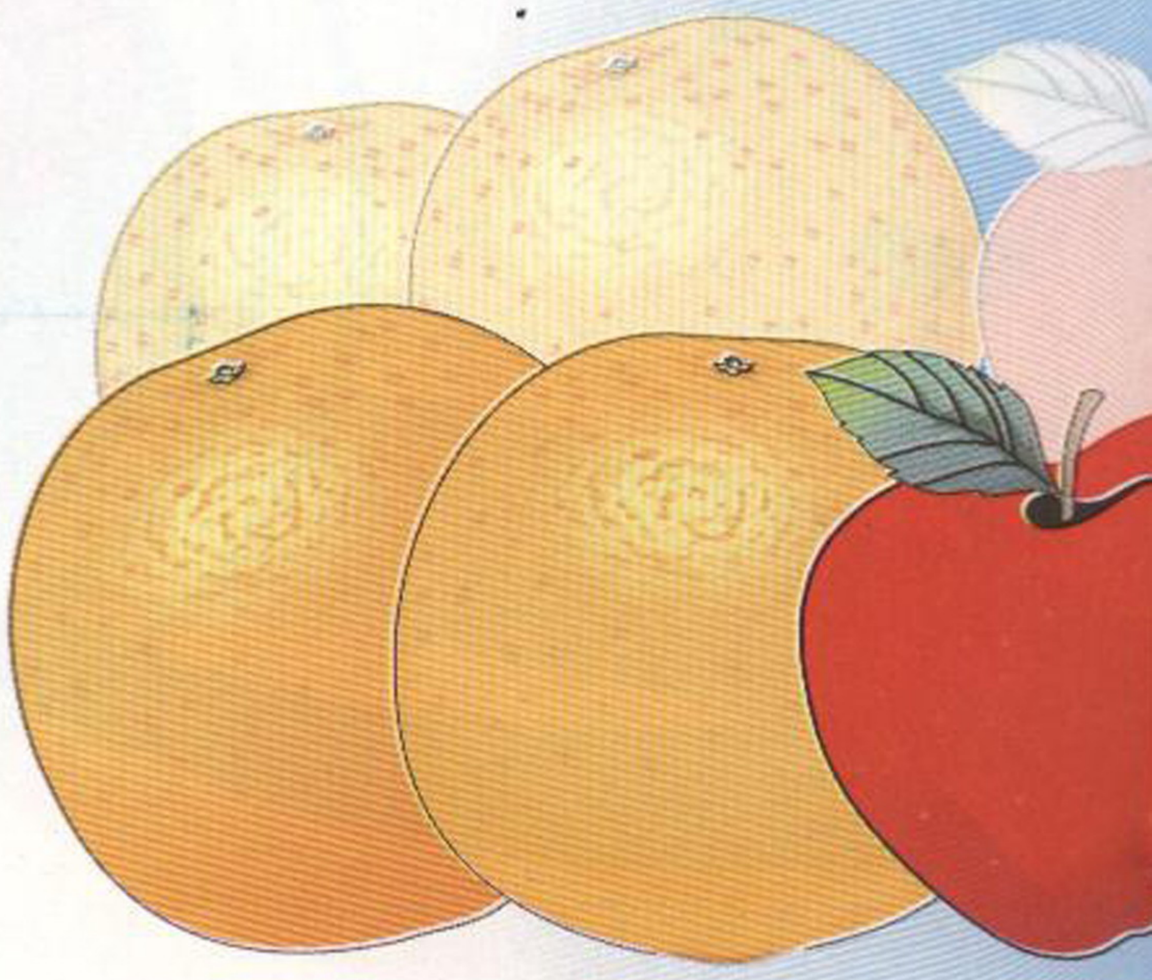

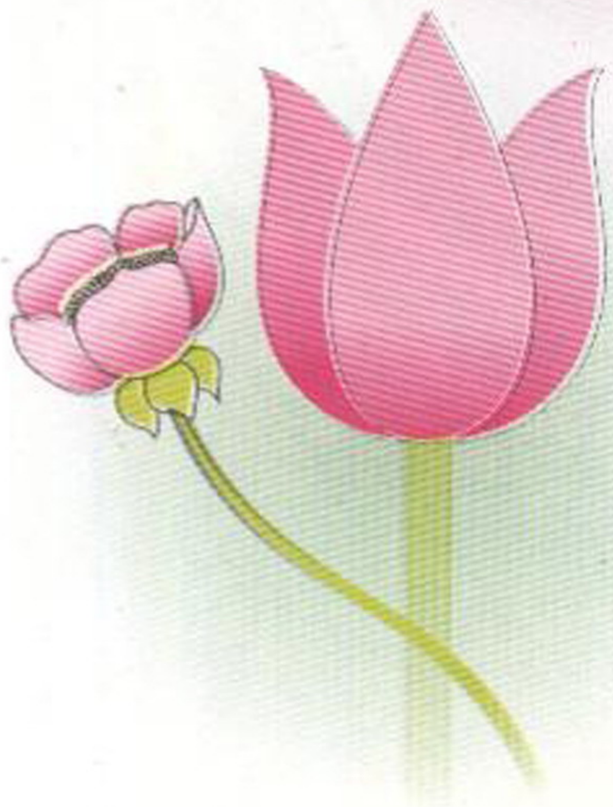

السلام علیکم.....امّی جان!

یہ لیجئے، سیب اور مالٹے۔ نماز کے بعد ہم پھل والے سے لے کر آ رہے ہیں۔ راشد نے کہا۔

آپ سب لوگ جلدی سے کھانے کی میز پر آجائیں۔ امّی نے پھل والا لفافہ پکڑتے ہوئے کہا۔

ابّا جان، کل میرا ٹیسٹ ہے۔ کھانے کے بعد
میرا امتحان لے لیں۔ راشد نے کہا۔
میرا سیرت النبی ﷺ پر سکول میں کوئز پروگرام ہے۔
مجھ سے سوالات پوچھ لیں۔ آمنہ نے ابّا جان سے کہا۔

راشد بیٹا، تم نے تو ٹیسٹ کی بہت اچھی تیاری کی ہے، اور آمنہ کے پاس سیرت النبی ﷺ کے متعلق اتنی زیادہ معلومات ہیں کہ کوئز پروگرام میں ان شاءاللہ ضرور کامیاب ہوگی۔ ابّا جان نے کہا۔

مُسلمان بچّوں کے صُبح و شام

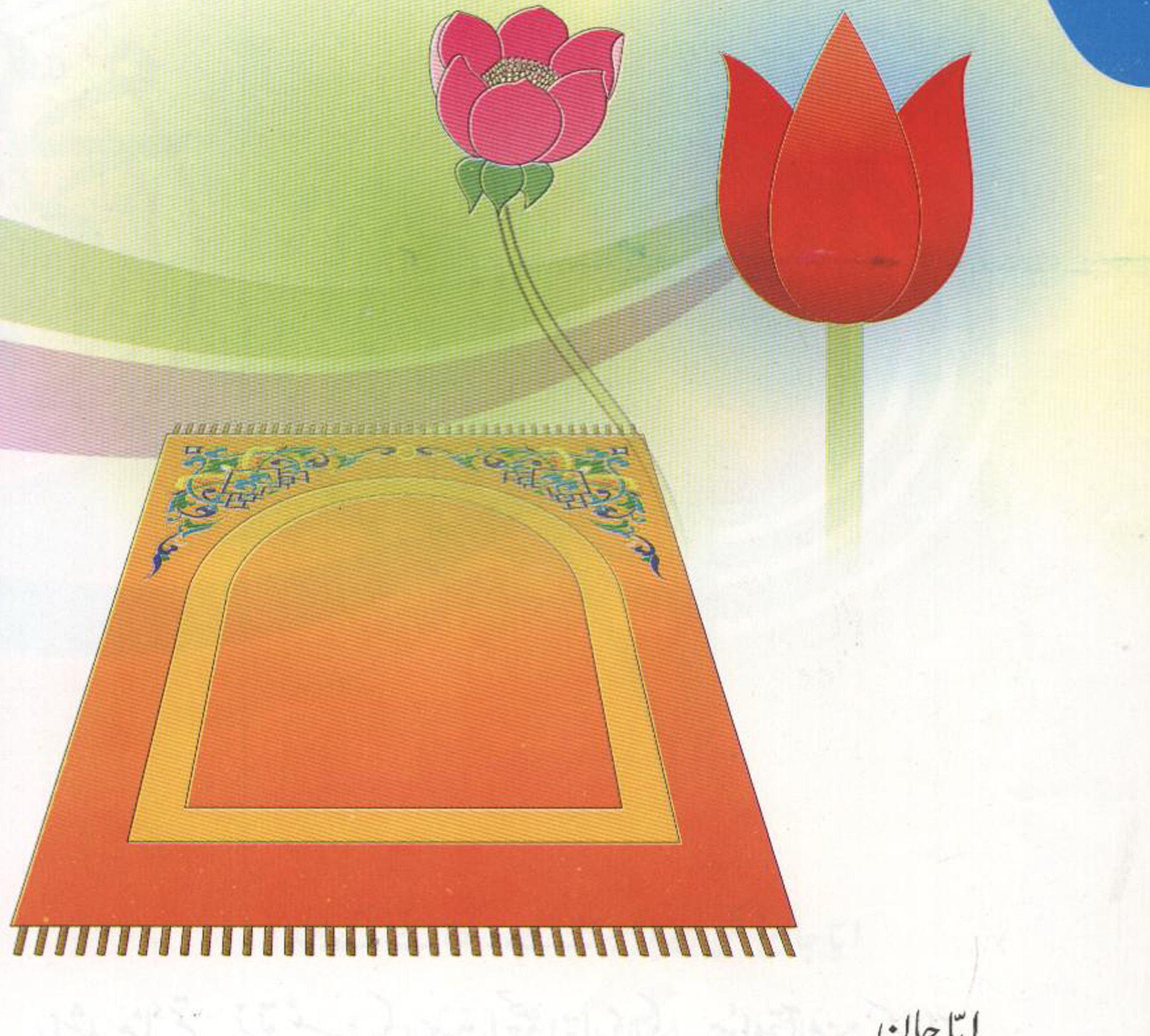

ابّا جان

نماز عشاء کی اذان ہو رہی ہے' سارا دن کام کی وجہ سے نیند آ رہی ہے۔

آج نماز گھر ہی میں پڑھ لیتے ہیں۔ راشد نے کہا۔

وَارْكَعُوا مَعَ الرَّاكِعِينَ

راشد بیٹا

ہم عشاء کی نماز مسجد ہی میں ادا کریں گے۔ کیونکہ ہمارے پیارے نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ مسجد میں جماعت کے ساتھ نماز ادا کرنے پر ستائیس نمازوں کا ثواب ملتا ہے۔ابا جان نے بتایا۔

ابّا جان

مارکیٹ سے آمنہ کے لیے پنسل اور مجھے ربڑ لے دیں۔

راشد نے کہا۔

پنسل اور ربڑ لے کر جلدی گھر چلو! تمہیں تو نیند آ رہی ہے۔

ابّا جان نے کہا۔

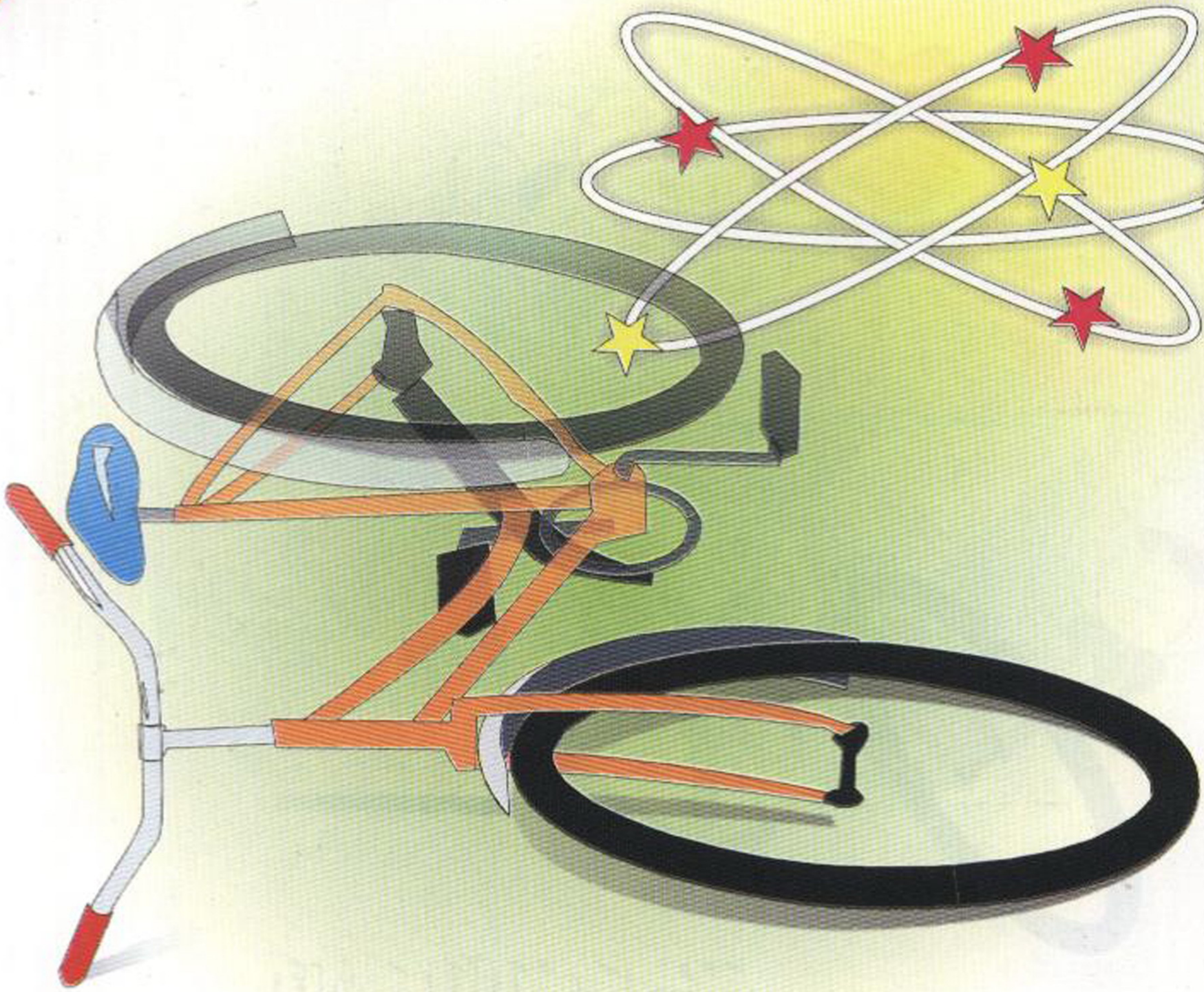

ابّا جان

دیکھئے! سرخ رنگ کی کار ایک سائیکل سوار کو ٹکر مار کر تیزی سے جا رہی ہے۔

راشد نے سڑک کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

آؤ! سائیکل سوار کو دیکھتے ہیں۔

ابّا جان نے کہا۔

یہ تو میرا دوست راحیل ہے۔

راشد نے اسے سڑک سے اُٹھاتے ہوئے کہا۔

ابّا جان کار والے نے اچھا نہیں کیا، ٹکر ہونے کے بعد اسے رکنا چاہیے تھا۔ راشد نے کہا۔

راشد بیٹا، ٹیکسی روکو! راحیل کو ہسپتال لے چلتے ہیں۔ ابّا جان نے کہا۔

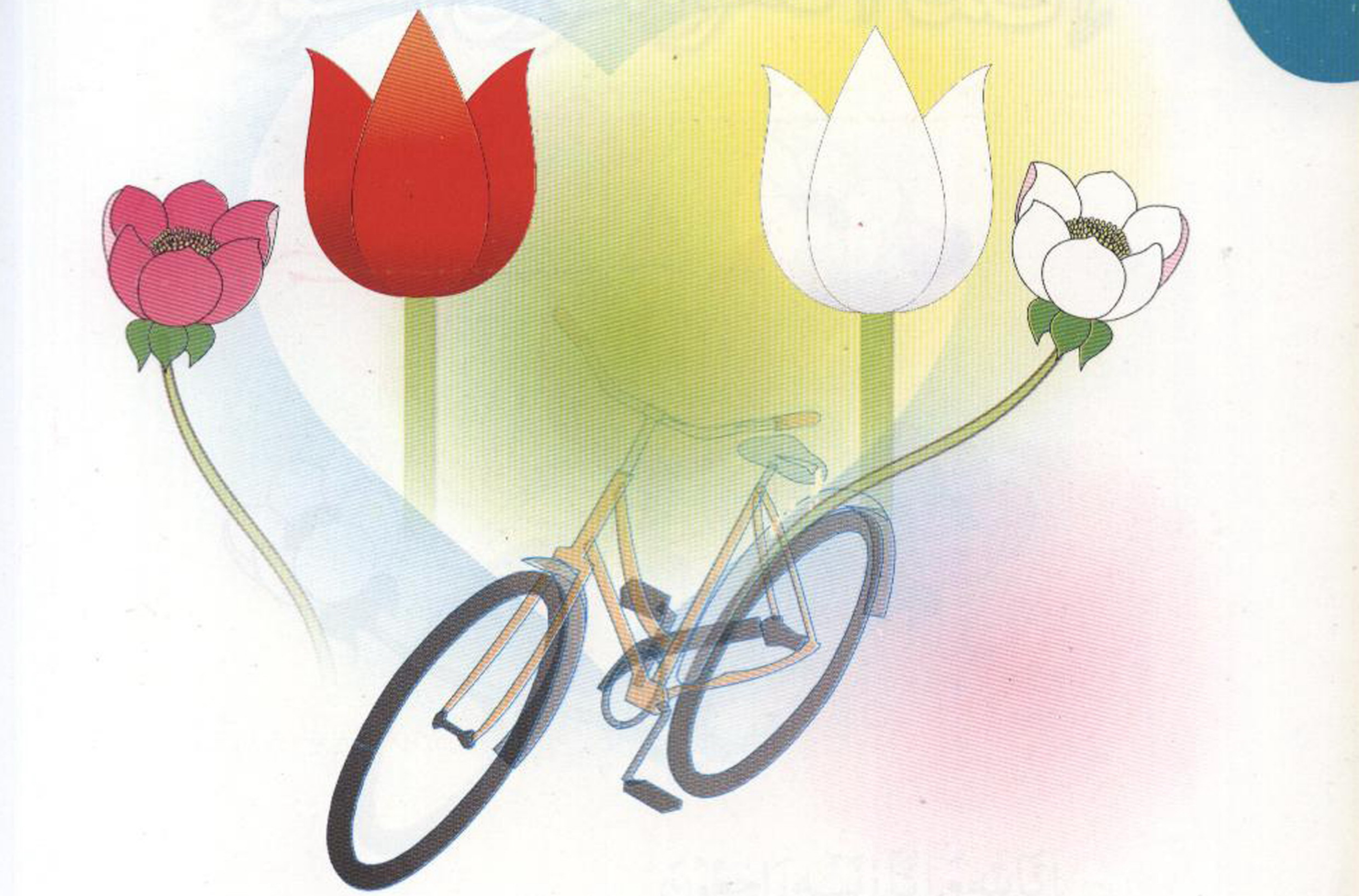

آپ راحیل کو ہسپتال لے جانے کی تکلیف نہ کریں۔ میں اسے خود لے جاؤں گا۔

راحیل کے ابو جو اچانک وہاں پہنچے تھے، گاڑی سے اُترتے ہوئے راشد کے ابو سے بولے۔

اَلحمدُ لِلّٰہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہ ۔ اللہ کا شکر ہے کہ راحیل کو زیادہ چوٹ نہیں آئی!

ابّا جان نے راشد کے ساتھ گھر میں داخل ہوتے ہوئے کہا۔

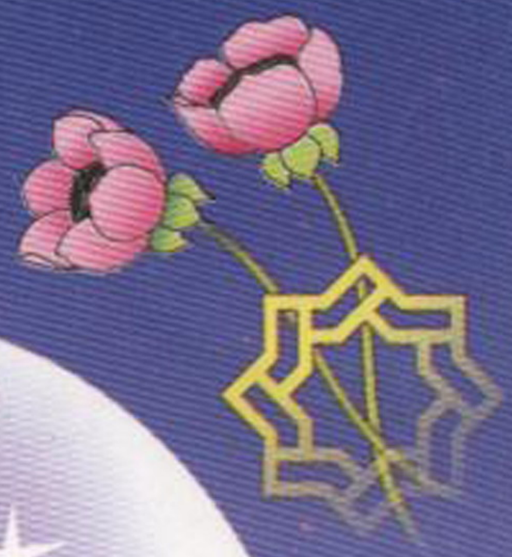

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

بچو!

پیارے نبی ﷺ کا فرمان ہے کہ نماز عشاء کے بعد جلد سو جانا چاہیئے۔

اپنے کمروں میں جاؤ! اور ہاں سونے کی دعا تو آپ کو یاد ہے نا!

امّی جان نے پوچھا۔

اَللّٰھُمَّ بِاسْمِكَ اَمُوْتُ وَاَحْیَا

(اے اللہ! میں تیرا نام لے کر جیتا اور مرتا ہوں۔)

دونوں نے دعا سنائی اور امّی جان اور ابوّ جان کو اللہ حافظ کہہ کر اپنے کمروں میں سونے کے لیے چلے گئے۔

مُسلمان بچّوں کے صُبح وشام کیسے ہونے چاہئیں.....

چھ حصّوں پر مشتمل خوبصورت سلسلہ

دارُالسّلام

کتاب وسُنّت کی اشاعت کا عالمی اِدارہ

ریاض • جدہ • شارجہ • لاهور

لندن • هیوسٹن • نیویارك

DARUSSALAM